

میں وہ سنی ہوں غیلی قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اصول و اسلام

اہل بیت اطہار پر مستقل اسلام کا جواز

قرآن

ترجمہ و تفسیر: سید احمد سعید شاہ کاظمی

مکتبہ اہل بیت اطہار

27/A شاہ ولی شریعت (راہب) بازار کینٹ، رکیٹ

0321/0313/0300-9429027

mahboobqadri787@gmail.com

مکتبہ اہل بیت اطہار کا قیام

الحمد للہ: محرم الحرام ۱۴۳۳ھ میں خاندانِ نبوت و رسالت کے اہل بیت و مراد کے جنت اور اصحابِ رسول کی عظمت کے بیان و اتہار کے لیے مکتبہ اہل بیت اطہار کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کا مقصد اطہار و تہذیب سے اپنے دامن چاکر قرآن و سنت اور احکامِ اسلام کے افکار و نظریات کی روشنی میں عظمت و بے ہمتی اہل بیت کے موضوع پر بحث و مباحثہ اور عقلی ترویج کی اشاعت کرنا ہے تاکہ معاشرے سے فرق و مراد کشیدگی، دامنِ منافرت اور فاصلوں کو کم کیا جاسکے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضور ﷺ کے عقل اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام کو اہل تریجی مراتب اور مقامات سے سرفراز کیا۔ حضور ﷺ کے اہل بیت اطہار کو اللہ تعالیٰ نے وہی شان عطا فرمائی کہ وہ سب رسول ﷺ کی شان کے حامل بھی ہیں اور مقامِ صحابیت سے بھی سرفراز ہوئے۔ ہم اس پلیٹ فارم سے کوشش کریں گے کہ بیتِ اہل بیت اطہار خاندانِ نبوت کی عظمتوں کو جان کر سکیں۔ معزز قارئین اپنے گروہ و فتن اور اپنے علمی ذخیروں میں اس موضوع پر احکام و اسلاف کی علمی و تحقیقی نوادہ دست کتابوں اور مضامین و مقالات کی فوٹو کاپی سرحد فرمائیں تاکہ ان لائق علمی قراءوں کو شائع ہونے سے پہلے چاہے جاسکے اور اہل بیت کی شان ان تک منتقل کر دی جاسکے۔ یہاں اہل بیت کی خدمت میں درمندانہ گزارش ہے کہ وہ مشغول جذبے سے سرشار ہو کر یہ لڑچکر اپنی فتن کے مطابق زیادہ سے زیادہ غریب کر اپنے گروہ و فتن اور اپنے علاقے میں ملت تقسیم کریں تاکہ احادیث دین کا فریضہ سرانجام پائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں انھیں اور نصرت کے ساتھ اہل بیت پر کاربند رکھے اور ہماری مختصر کوششوں کو ثمر پہ فرمائے۔ آمین

ملک محبوب الرسول قادری

مؤسس: مکتبہ اہل بیت اطہار

271A شیخ ہمدانی سٹریٹ (داتا گرو پارہ کیمٹ) لاہور

0321/0313/0300-9429027, mahboobqadri787@gmail.com

میں وہ نسل ہوں قبلی قادری مرتے کے بعد
میرا لاش بھی سکے گا بے لاش و السلام

اہل بیت اطہار پر مستقلاً اسلام کا جواز

نویس: مولانا سید امجد شاد علی

مکتبہ اہل بیت اطہار

271A شیخ ہمدانی سٹریٹ (داتا گرو پارہ کیمٹ) لاہور

0321/0313/0300-9429027

mahboobqadri787@gmail.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

مکتبہ اہل بیت علیہ السلام کا جواز

نام کتاب

حضرت خزانہ اہل بیت علیہ السلام کے سید شاہ کاظمی

مرتبہ

دوسرے نسخہ میں شاہ کاظمی

پہلا نسخہ

دوسرے نسخہ میں شاہ کاظمی

صاحبزادہ سید نور حسین شاہ کاظمی

۲۷ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

اشاعت بارش

28

صفحات

30/-

۴۰

لے کے پتے

☆ دارالعلوم داتا دربار مارکیٹ (سستا ہوٹل) لاہور ☆ مکتبہ نبویہ منج خلق روڈ لاہور

☆ اسلامک بک کارپوریشن راولپنڈی ☆ احمد بک کارپوریشن راولپنڈی

☆ انجمن مہمان محمد ﷺ بڑی خانقاہ بہاری شریف (ڈیپال ضلع میرپور آزاد کشمیر)

☆ دفتر تحریک خلافت اہل بیت دارالعلوم جامعہ سیدہ زینب کبریٰ للہجات مکتبہ سادات

خانواہانی شریف اڈہ سوا اصل فیروزپور روڈ لاہور

☆ آستانہ عالیہ چشتیہ شریفہ شریف (مرائے عالمگیر) ضلع جہلم

☆ اسلامک میڈیا سنٹر 27۔ اے شیخ ہندی سٹریٹ دربار مارکیٹ لاہور

042-37214940, 0300-9429027, 0321-9429027

mahboobqadri787@gmail.com



اِنَّا يَرْيَا لِيْلِيَا هَبْ لِيْ بَيْتِيْ تَطَاهَرُ

اللہ تو بھی جانتا ہے اے نبی کے گھر والو! کہ تم سے ہر نا پاکی دور فرما دے

اور تمہیں پاک کر کے خوب سقا کر دے

(۲۶۸ باب ۳۳۔ ترجمہ مکرم الامین)

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا تو ہے میں نور سب گمراہ نور کا

اٹھ اہل بیت اطہار علیہم السلام

مرحوم صاحبزادہ میر سید انعام الحسنین اہل بیت اطہار علیہم السلام

نمبر شمار	سیدنا امام	تہات	روز ہفت
1	سیدنا امام علی علیہ السلام	13 رجب	21 رمضان
2	سیدنا امام حسن علیہ السلام	15 رمضان	28 ستر
3	سیدنا امام حسین علیہ السلام	3 شعبان	10 محرم
4	سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام	15 جمادی الاول	25 محرم
5	سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام	1 رجب	17 یگانہ
6	سیدنا امام عظیم الداعی علیہ السلام	17 رجب الاول	15 شوال
7	سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	7 ستر	25 رجب
8	سیدنا امام علی رضا علیہ السلام	11 ذی القعدہ	23 ذی القعدہ
9	سیدنا امام محمد تقی علیہ السلام	10 رجب	29 ذی القعدہ
10	سیدنا امام علی نقی علیہ السلام	8 رجب	3 رجب
11	سیدنا امام حسن مہدی علیہ السلام	10 رجب الاول	8 رجب الاول
12	سیدنا امام محمد علیہ السلام	آپ کے نام مبارک اور اہل بیت اطہار علیہم السلام کے نام مبارک	

انجمن محبان محمد ﷺ

صاحبزادہ میر سید فیض الحسن شاہ بخاری قادری نقشبندی

مقام: نقین بہاری شریف (ڈیڑیل) آزاد کشمیر 0300-5169745, 0345-5672385

میرزا جعفر

اہل بیت نبوت پہ لاکھوں سلام

اہل حقانی کے دین اسلام میں جبر کے ذریعے بات منوانے کا کوئی حراز نہیں اور اپنی ذاتی پسند و ناپسند کی بنیاد پر فتوؤں کی بجائے بلکہ اثرات و بہتان تراشی کے سلاسل کا اجراء نہایت مکروہ حرکت ہے۔ اس فعل شنیع کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے۔ فتوؤں کا بے جا اور کثرت سے اجراء و اتصال بھی روا نہیں۔ ذرا دیر اس بات پر اپنے ہی ساقیوں کو فریق مخالف میں شمار کر دینا عقل سے اعلان جنگ کے مترادف ہے۔ ایمانی ایک مسئلہ اس وقت اہل بیت اور صحابہ کے دو گروپ کا ہر کر کے بنا دیا گیا ہے جو ہر شخص اور دانشور راست العقیدہ سنی مسلمان کے لئے فحری اختیار اور پریشانی کا باعث ہے۔ فریق مخالف پر بدعتیہ کی کا بہتان ایک معمول بن کر رہ گیا ہے۔ اگر کسی نے علیہ السلام کہہ دیا تو کم عقل لوگوں کے ہاں شیعہ اور داعی قرار پایا اور جھوٹا کہہ دیا تو خارجی و ناصبی ٹھہرا۔ یہ افراط و تفریط سراسر جبر ہے ارب اور محبت مل کر انسان کو فیض یاب کرتے ہیں جبکہ یہ ادنیٰ و گستاخی اور جسارت کی روش خیر و حق کے راستے سے محروم کر دیتی ہے۔ اس وقت منکبہ اہل بیت اطہار اپنی منزل کی طرف پہلے قدم کے طور پر امام اہل سنت غزالی دامن علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمہ اللہ کا مختصر مکر نہایت جامع کتابچہ "اہل بیت اطہار علیہم السلام کا حجاز" اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرنے جا رہا ہے۔ اس کی علمی حیثیت مسلکی ترجیحات اور قبولیت و مقبولیت کے لئے حضرت غزالی دامن علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی رحمہ اللہ کا اسم گرامی ہی کافی ہے۔ دیانت و اخلاص کے خدجے کے مطابق مخالف موقف کے حامل اہل علم کو خدا کے بجائے علامہ کاظمی رحمہ اللہ کی تحریر کا احترام کرنا چاہیے۔

برصغیر کے عظیم بزرگ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی قدس سرہا غیر انبیاء کے لئے "علیہ السلام" کہنے کو درست قرار دیتے ہیں۔ گویا فرماتے ہیں کہ تھخا اٹھا عشریہ میں کسی جگہ صلوٰۃ والا استقلال غیر انبیاء کے حق میں نہیں لکھا گیا۔ البتہ فقط علیہ السلام حضرت امیر المؤمنینؑ و حضرت سیدۃ النساء و جناب حسنینؑ و دیگر آئمہ کے حق میں مذکور ہے اور اہل سنت کا مذہب یہی ہے کہ صلوٰۃ والا استقلال غیر انبیاء کے حق میں درست نہیں اور فقط سلام کا غیر انبیاء کی شان میں کہہ سکتے ہیں۔

اس کی سند یہ ہے اہل سنت کی کتب قدیمہ حدیث میں علیؑ و انھوں میں ابوہریرہ صحیح بخاری میں حضرت علیؑ و حضرات حسنین و حضرت فاطمہؑ و حضرت عقیلہؑ و حضرت عباسؑ کے ذکر مبارک کے ساتھ فقط علیہ السلام کا ذکر ہے البتہ انھیں علماء و ائمہ نے شیعہ کی مشابہت کے لحاظ سے اس کو منع لکھا ہے لیکن فی الواقع مشابہت ہدوی کی سرخسہ میں منع ہے اور یہ بھی ثابت ہے۔ کہ کئی کتاب اصول حنفیہ کی شاشی ہے اس میں انھیں خطبہ میں حمد و صلوٰۃ کے بعد لکھا ہے۔ والسلام علی اہل بیتہ و علیہم السلام یعنی سلام نازل ہو حضرت ابوحنیفہؒ پر اور آپ کے اصحاب پر۔ اور ظاہر ہے کہ مرتبہ حضرات موصوفین کا جن کا نام نامی ائمہ مذکور ہوا ہے۔ حضرت امام اعظمؒ کے مرتبہ سے کم نہیں تو اس سے معلوم ہوا کہ اہل سنت کے نزدیک بھی فقط سلام کا الفاظی ان بزرگوں کی شان میں بہتر ہے اور حدیث شریف سے بھی ثابت ہے کہ فقط "علیہ السلام" کا غیر انبیاء کی شان میں کہنا چاہئے چنانچہ یہ حدیث ہے۔ علیہ السلام نعمۃ اللہ علیہ۔ یعنی اوست کی شان میں علیہ السلام کہنا اس کے لئے تھخہ ہے یعنی بلا تخصیص ہر بیت مسلمان کے لئے فقط علیہ السلام کا تھخہ ہے تو اہل اسلام میں غیر انبیاء کی شان میں بھی علیہ السلام کہنا شرعاً ثابت ہے۔

(دہلی عربی ۱۲۸۱ھ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی۔ مکتبہ انوار سیدہ بکھری۔ ص ۱۰۰، ۱۰۱)

دلیل دہلی ۱۲۸۱ھ کے تھخا اٹھا عشریہ میں سوال یہ پوچھا گیا تھا کہ "صلوٰۃ و سلام یعنی درود و سلام والا استقلال ہمارے امام کے حق میں لکھا ہے حالانکہ یہ امر اہل سنت و الجماعت کے نزدیک ناجائز ہے اس واسطے کہ اس میں اہل بدعت کی مشابہت لازم آتی ہے اور

اہل سنت نے اسکی مشابہت سے پرہیز کرنا اپنے لئے لازم جانا ہے تو اس امر کے جواز کے لئے مندرجہ اہل سنت کی کتب مستبرہ سے بیان کرنا چاہئے۔"

تمام اکابر و مشاہیر اپنی تحریروں، تقریریں اور مکتوبوں میں اہل بیت الطہارہ کے ساتھ علیہم السلام اور رضی اللہ عنہم دونوں استعمال کرتے تھے بہر حال یہ کوئی وجہ نزاع نہیں۔ بحث کا مقصد عدم جواز کا ثبوت یا دینے والوں کو اصل معاملہ سے آگاہ کرنا ہے۔ قصور ان کا بھی زیادہ نہیں کیونکہ ترجمہ کرنے والوں نے لاطنی باری اور یہ ہے چارے کیر کے فقیر غم سے۔ اسی طرح سرانجام انھیں کے اہل عربی متین میں حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ان کے شارح حضرت مولانا سلامت اللہ کا پوری جائزہ لے حضرت حسنین کریمینؑ کے اسمائے مبارکہ لکھتے ہوئے اتمام کے ساتھ علیہ السلام و انھیں کے مبارک الفاظ استعمال کئے ہیں اور یہ وہ کتاب ہے جس کو سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری محدث بریلوی قدس سرہا اور قاری قادریان حضرت سیدنا علیہ ہر علی شاہ گولڑوی قدس سرہا وغیرہا جیسے اجل علماء اکابر نے پسند فرمایا ہے اور اس کے مطالعہ سے استفادہ کی ترغیب دی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ سر الشہادتین اور اس کی فارسی شرح تحریر الشہادتین کو اردو کے قالب میں ڈھالنے والے اہل بیت کے مابین تازہ عالم اور حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے خالوادہ کے چشم و چراغ حضرت علامہ صاحبزادہ سید شاکر اللہ قادری اگیلائی (۵۲۳۸۰۳۳-۵۳۲۱، ۵۱۸۰۱۵۱۲-۵۳۲۱) اپنے اردو ترجمہ کے متعلق رقم طراز ہیں کہ "ہم نے پورے ترجمہ میں حضرات حسنین کریمینؑ کے ساتھ جیلانی کے بجائے علیہ السلام کے الفاظ استعمال کئے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ سر الشہادتین کے اصل عربی متن اور تحریر الشہادتین فارسی شرح کے متن میں ان دونوں شاہزادوں کے لئے انہی الفاظ کو بکثرت استعمال کیا گیا ہے اور ہم نے اسی کی پیروی کی ہے۔"

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شیخ یحییٰ عیسیٰ علیہ السلام پہ لاکھوں سلام (حدائق بخشش)

تحریک غلامانِ اہل بیت علیہ السلام کے بانی گرامی قدس سرہ صابزادہ سید الخاتم العین شاہ کاظمی دہلوی ہشتی حفظہ اللہ تعالیٰ بھی پورے انخلاص کے ساتھ اس مشن پر گئے ہوئے ہیں اور رافضیہ و شیعیت کے سب بنیاد الزامات بروااست کر رہے ہیں ان کے مطابق ان کی تحریک کے اغراض و مقاصد یہ ہیں۔ (۱) رضائے الہی کا حصول۔ (۲) اجراعِ رسول ﷺ۔ (۳) تعلیماتِ قرآن کا فروغ۔ (۴) تعلیماتِ اہل بیت کے فروغ کے لئے آئمہ اہل بیت کے امام مقرر کرنا۔ (۵) تحفظ ناموسِ صحابہ علیہم السلام کے لئے جدوجہد۔ (۶) جہاد فی سبیل اللہ کی تعلیم۔ (۷) امر بالمعروف و نہی منکر کا پھار۔ (۸) اولیاءِ کاملین کے مشن کے مطابق معاشرے سے نفرتوں کا خاتمہ۔ (۹) صحت مند لٹریچر کی اشاعت و ابلاغ۔ وہ اپنے تحریکی نصب العین کو بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں کہ ارشادِ الہی کے مطابق اہل ایمان کا فریضہ ہے کہ ابلاغِ دین کے لئے ہر دو دین اسلام کا ایک گروہ موجود رہے جو نیک اور خیر کا علم دے اور بدی و برائی سے معاشرے کو بچائے۔ اللہ بڑا بخشنے والا ہے اس علم کی تحصیل میں ہم نے اپنا فریضہ خیال کرتے ہوئے ۲۰۱۰ء سے "تحریک غلامانِ اہل بیت علیہ السلام" کا اجراء کیا۔ اللہ شہاد اب یہ تحریک وطن عزیز سے اطراف و اکناف میں اہل محبت کو یکسو اور مجتمع کر رہی ہے۔ اس کے اغراض و مقاصد اور نصب العین سے آپ کو آگاہی ہو چکی۔ اس کا مختصر پیغام اور پروگرام یہ ہے کہ ہم پانچویں رسول، راکبِ دوشِ مصطفیٰ ﷺ حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سمیت پانچوں خلفائے راشدین، دلی کر بلا شہزادہ رسول حضرت سیدنا امام عالی مقام حسین علیہ السلام شہدائے کربلا و آئمہ اہل بیت کی یاد دلاتے اور ان کی تعلیمات کو عام کرنے کی بھرپور کوشش کریں اور عالمِ نسواں حضرت خاتونِ قیامت و جنت سیدہ طیبہ طاہرہ بنت رسول اللہ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا اور تمام اہل بیت و ائمہ کبار کی روشن زندگیوں اور تعلیمات سے انکسار نہیں کریں۔

کے نام صحابہ کرام علیہم السلام کے ساتھ ساتھ اہل بیت نبویہ کی مقدس ہستیوں کے اسمائے گرامی سے موسوم کیے جائیں۔ مساجد اور مدارس کے نام بھی اہل بیت نبوت کے بزرگوں کے ناموں پر رکھے جائیں اور ان کے اسوۂ مقدسہ کو اپنایا جائے کہ یکساں صراطِ مستقیم ہے اور یہی خیر کا راستہ ہے۔ یاد رکھیے! رضائے رب اور رضائے مصطفیٰ ﷺ کے حصول کا یہی راستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ عملِ خیر اور اہل بیت کی توفیق بخشے۔ آمین

اسی پروگرام کے حامل انجمن محمد بن محمد علیہ السلام کے بانی سربراہ حضرت صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ بخاری شہزادہ شہین خانہ، عالیہ بہاری شریف تحصیل ڈیرہ لال پلٹ صاحبزادہ پرواز کشمیر (0300-5169745) نے اپنے آستانے پر ۲۰۰۰ء میں انجمن کی باقاعدہ بنیاد رکھی اور جب سے اب تک پورے تسلسل کے ساتھ معروف عمل میں ہیں اہل اہل ان کے ہاں بڑی خانقاہ پر اپنے اہلاد کے لئے سے یہ کام جاری و ساری تھا مگر انہوں نے اس کام کو جماعتی و علمی رنگ عطا کیا۔ صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ خانقاہی تعلیمی و تحریکی حوزہ کے حامل ہیں ہم نے طویل عرصہ انجمن طلبہ اسلام کے پلیٹ فارم سے مشترکہ تحریکی جدوجہد کا آغاز کیا تھا۔

کامرو (انک) میں حضرت علامہ سید مہر حسین شاہ بخاری (0300-5387918) نے "مجلس تحفظ ناموس اہل بیت" قائم کی ہے اور وہ بھی اس موضوع پر راجع العقیدہ اہل سنت کے بزرگوں کا لٹریچر شائع کرنے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ کچھ عرصہ کام نظر پر آئے ہیں۔ اور وہ حریہ کاموں کے لئے خود مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی توفیق ت میں حریہ برکتیں اور کھار پیدا کرے آمین

حضرت اقبال نے کہا تھا۔

از دلائلِ خود دانش زندہ ام وہ جہاں منکھ محمد تابندہ ام
"آپ کے مبارک خانہ ان کی محبت سے میری زندگی کا چراغ روشن ہے اور

میں اس جہان میں موتی کی طرح تابندہ ہوں۔"

اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی ہی کیفیت سے سربشار کر دے کہ یہی حضورِ فطرت ہے،
یہی طرزِ مسلمان۔

اب حضرت غزالی زماںِ قدس سرہ کی تحریر پر چہینے اور قلمی و نظری اعتبار سے
اپنی انتقادی پوزیشن کو واضح کر لیجئے کہ اکابر و اسلاف کا ماستِ غیر اور کلام کا راستہ ہے۔

ملک محبوب الرسول قادری

مؤسس: مکتبہ اہل بیت اطہار

۲۷ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

27/8 شیخ ہاشمی طریقت (۱۹۷۹ء) ص ۱۰۱

0321030076313-9429027, mahmudiqadri787@gmail.com

اہلیتِ اطہار پر مستقلاً سلام کا جواز

امام ہسنت غزالی زماںِ داری دور میں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

غیر انبیاء و ملائکہ علیہم السلام پر بالاستقلال صلوٰۃ و سلام بھیجنے کے جواز کو اگرچہ قاضی
میراث رحمۃ اللہ علیہ نے حاکم اہل علم سے نقل کیا ہے۔

كَمَا فِي تَفْسِيرِ رَوِّحِ الْمُصَنِّفِ (پارہ ۲۲ ص ۸۶) وَأَمَّا الصَّلَاةُ عَلَى غَيْرِ
الْأَنْبِيَاءِ وَغَيْرِ الْمَلَائِكَةِ قَدْ يُطْعَمُتُ فِيهَا الْقَوْلُ الْعَلَمَاءُ لَيْقُونَ تَجُوزُ مُطْلَقًا فَالْأَعْلَى
عِيَانٌ وَعَلَيْهِ عِلْمُهُ أَهْلُ الْعِلْمِ (انتہی)

لیکن جمہور کے مطابق حاکم اسلک یہ ہے کہ ہم بالحق جواز یا کراہت کے
قائل ہیں اور بالاستقلال مکروہ دیکھتے ہیں۔ اہل صلوٰۃ کے بغیر صرف سلام علی غیر
الانبیاء و الملائکہ علیہم السلام ہمارے نزدیک بالاستقلال اور بالحق یا کراہت جائز ہے۔ فقہاء
کرام کے ایک گروہ نے اس مسئلے میں ہم جواز یا کراہت کا جو قول کیا ہے وہ تھا
سلام سے متعلق نہیں بلکہ مجموعہ صلوٰۃ و سلام کے بارے میں ہے جو ہم پر حجت نہیں۔
جو حضرات سلام مذکور کو ناجائز مکروہ تزہیکی اور خلاف اولیٰ کہتے ہیں ان کی خدمت
میں نہایت ادب کے ساتھ عرض ہے کہ کسی کتاب میں کوئی ایسی عبادت موجود نہیں
جس سے بغیر اختلاف کے علماء ہسنت یا کم از کم علمائے احناف کے نزدیک سلام
مذکور ناجائز، مکروہ تزہیکی یا خلاف اولیٰ ثابت ہوتا ہو۔ نہ یہ جمہور کا مذہب ہے۔
وَقَدْ لَدَعِيَ فَسَلِّطُوا إِلَيْهِ

یقیناً بعض نے ہم جواز اور بعض نے کراہت تزہیکی یا خلاف اولیٰ کا قول کیا
ہے مگر ان کے بالمقابل دوسرے علماء کرام نے اس قول کا انکار بھی فرمایا ہے جس کی
روشن و کل ان کے کلام میں سلام مذکور کا درود ہے۔ کَمَا سَيَأْتِي

ماہرین حضرات کے دلائل کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

(۱) علامہ اہلسنت نے غیر انبیاء و ملائکہ کے لئے طے نہ ہونے کو بالاتفاق ممنوع قرار دیا ہے۔

(۲) لفظ "سلام" "صلوٰۃ" کے معنی میں ہے۔ لہذا صلوٰۃ کی طرح تھا سلام بھی ناجائز اور مکروہ ہوگا۔

(۳) رسول و انبیاء کے لئے صلوٰۃ و سلام کے الفاظ فقہاء استعمال کے جانتے ہیں اگر ان کے غیر کے لئے بھی مستحق استعمال کے جائیں تو قبر میں کی تعلیم، تعلیم نبی کی مثل ہو جائے گی۔

(۴) غیر انبیاء و ملائکہ کے لئے صلوٰۃ و سلام یا "سلام" کے الفاظ استعمال کرنا ردائے اہل بدعت کا شعار ہے۔ اس لئے یہ استعمال ناجائز ہوگا۔

علمی الترتیب چاروں کا جواب حسب ذیل ہے۔

(۱) بالاتفاق اور علم الاطلاق غیر انبیاء و ملائکہ کے لئے بالاستقلال تھا سلام کو آج تک کسی نے ممنوع نہیں کہا اور اگر کسی نے ایسا دعویٰ کیا ہے تو اس کا تعاقب کیا گیا ہے۔

اس سلام کو ممنوع ناجائز یا خلاف ادنیٰ کہنے والے بعض علماء ہیں جس کو ان کی تحقیق پر اعتد ہو وہ اس پر عمل کرے۔ ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن بخوارین بنا کر اہل سنت سے الجھتا ان کے لئے درست نہیں کیونکہ بالقبول محققین اہلسنت کا ایک ایسا گروہ بھی موجود ہے جو غیر انبیاء و ملائکہ کے لئے بالاستقلال لفظ سلام استعمال کرتا ہے بلکہ یہ کہ ماہرین کی مراد سلام علی الاطلاق نہیں بلکہ سلام مقید ہے جس کا فیہ ما فیہن فیہ سے کوئی تعلق نہیں۔ "مَعَا سَلَامُہُمْ اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ"۔ لہذا بعض علماء اہلسنت کی وہ عبارات ماہرین حضرات کے لئے مفید نہیں۔

(۲) لفظ "سلام" کا "صلوٰۃ" کے معنی میں ہونا بدعت باطل ہے۔ اس لئے کہ دونوں کا مادہ ترکیب، اشتقاق، وضع و نیت اور استعمال بالکل الگ ہے بلکہ ایک معنی

میں ہونا کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔

اہل امام طبعی ہیں نے صلوٰۃ کو بمعنی سلام کہا اور اسی قول کے پیش نظر امام الحرمین جوینی نے سلام کو بمعنی صلوٰۃ قرار دیا۔ لیکن نقلی نہ رہے کہ یہ دونوں بزرگ شافعی ہیں۔ لہذا یہ قول شافعی کا ہوا جسے بعض احناف نے بھی ذکر کر دیا۔ نیز یہ کہ امام طبعی محدثین اور امام جوینی ہیں نے صلوٰۃ کو بمعنی سلام اور بالعکس مطلقاً نہیں کہا بلکہ اس امر میں کہ صلوٰۃ و سلام دونوں ہماری دعا اور منزل من اللہ ہونے میں ایک دوسرے کے ہم معنی اور مشرق تعلیم ہیں۔

اگرچہ اس معنی کو امام جوینی ہیں نے غیر انبیاء و ملائکہ کے حق میں مستحق لفظ سلام ہونے کے لئے صحت مع قرار دیا ہے لیکن اہلسنت و فقہائے احناف کے دیگر محققین نے اسے تسلیم نہیں کیا۔

اس بیان سے اعلیٰ علم حضرات پر یہ امر بھی بخوبی واضح ہو گیا ہوگا کہ امام طبعی ہیں اور امام جوینی ہیں نے جس سلام کو بمعنی صلوٰۃ قرار دے کر اس کا استعمال غیر انبیاء و ملائکہ کے لئے ممنوع قرار دیا ہے وہ "سلام من اللہ" ہے اور جو سلام تحیۃ من العباد ہو وہ ان کے نزدیک بمعنی صلوٰۃ نہیں۔ نہ وہ اسے ممنوع قرار دیتے ہیں۔ ثابت ہوا کہ امام جوینی کے قول "قُلَّا یُحَافَظُ عَلَیْ غَلْبَةِ السَّلَامِ" جسے روح البیان، روح المعانی، جوہر التوحید اور شری وغیرہ نے نقل کیا ہے، سے مراد مطلقاً سلام من اللہ ہے، سلام تحیۃ نہیں۔ دیکھئے روح المعانی پارہ ۲۴ صفحہ ۸۶۔ لہذا اگر بطور تحیۃ علی میرزا یا حسین میرزا کہا جائے تو امام جوینی ہیں اور ان کے قریبین کے قول پر بھی ممنوع نہ ہوگا۔

یہ صحیح ہے کہ بعض متاخرین کی تصانیف میں سلام مذکور کا ترک متعارف ہے لیکن انھیں کے بعد محدثین کا مسلک یہی ثابت ہوا کہ وہ بالخصوص اہل بیت اظہار کے حق میں بالاستقلال تھا لفظ سلام ہونے اور لکھتے رہے۔ چنانچہ اہل البدعات میں حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی ہیں ارقام فرماتے ہیں۔

(۱) و متعارف و در حقیقت تسلیم ہو بر اہل بیت رسول از ذریت و از و ارج مطہرات

غریب کچھ سیکھیں ہیں کہ حلیل القدر علماء و متبحرین اور کارِ اہل سنت و جماعت
مصاب میں ہے محققین بکثرت ہوئے جن کے نزدیک طہرہ میں بیت طہرہ و سرکہ ہرے
نے مستطی طہرہ پر ہر بار است جا کر ہے۔ بالخصوص مسو شامی کی مہارت
واللہ اعلم عسی ایہ حنیفہ و تہذیبہ جو چھ مہینوں سے دنیائے اسلام کے حقی مداریں میں
پڑھاں چاہی ہے۔ سب بھریں رکتا بیت کی میں ہیں بل ہے اس سے حد
پہنہ حضرات کے لئے قرآن کی کوئی تمکین ہائی نہیں رہتی۔

ایک شہ کا الزام

مہارت متفقہ کہ کتاب کی غلطی یا تحریف پر محرم رہا ہل ایہ ہوگا جیسے فی
ردہ بعض علماء اہل سنت کی مہارت میں اہل اہل حضرت قدس سرہ و اطوار سے اسم گرامی
سے ہاتھ رکھی اللہ عہد سے سند غلطی یا تحریف پر محرم رہا ہے۔

یاد رکھئے کتابت کی غلطی میں دو سکتی ہے کہ کون ملاحظہ ہو جائے یا کہیں تقدیم
و تاخیر ہو جائے یا کتابت میں قصور سے کام ہو جائے جیسے علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
بجائے آت قل علامتہ "یا معلوم لکھ دیتے ہیں۔ یہ است کی طرح قابل حسم نہیں ہو
سکتی۔ ایک صحیح اور درست مہارت کو بلاوجہ کتابت کی غلطی یا تحریف قرار دے دیا
جائے۔ اس کا مطلب تو یہ ہوگا کہ کتب معتبرہ کی مہارت سے غبار ہلک اٹھ جائے گا
ہر شخص اپنے حد کے خلاف جو مہارت پائے گا کی کو غلطی یا تحریف کہے گا۔

الحمد للہ ہم سے وصاحت کہ ہاتھ علماء معتبرین سے کام میں طہرہ
طہرہ امر کہار کے لئے مسئلہ طہرہ اسلام کہے کا ثبوت ہے۔ یہ۔ واللہ نعمۃ فیہ

(۲۰) مابین حضرت کا یہ فرمانا کہ صا اسلام کہ مدعا مستطی طہرہ و ملائکہ
کے تحت تعلیم مشتمل کئے جاتے ہیں اس سے یہی کے ساتھ صا رہی ہے۔
" کا جو یہ ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ جو لفظ بھی تعلیم طہرہ کے لئے مستعمل
کیا جائے اس سے ہاتھ خاص ہو۔ دیکھئے تہذیب و تمدن امیہ و عجمی۔

تعلیم مشتمل کئے جاتے ہیں لیکن طہرہ کے ساتھ خاص نہیں۔ صا کہ کام ہوتا نہیں و
دیگر برکان دین کے لئے مکی سیدنا و مولانا کثرت ہوتا ہوتا ہے۔

اس پر صحیح ہے کہ عام شہادت میں بعض الفاظ ایسے بھی ہوتے ضروری ہیں
جو صرف مباد و حد تک طہرہ کے لئے استعمال کئے جائیں تاکہ اس کی خصوصی عظمت ظاہر ہو
تو لفظ صلوٰۃ اور جمود صلوٰۃ عام سے لفظ وجود ہیں۔ جو حضرت علیہ و آلہ و ملائکہ
جلہ کے ساتھ خاص ہیں۔ صا خاص ہوتا اس کی خصوصیت شال کا مظہر ہے۔

(۲۱) "وہم کا شعار صرف علیہ السلام کتب بکۃ علیہ الصلوٰۃ والسلام"
سے کچھ علیہ سلام کے ثبوت میں حلیل القدر علماء اہل سنت کی مہارت بشیرہ ہم بھی
نقل کرتے ہیں۔ مدعا یہ کہ طہرہ مہارت کا شعار اہل سنت سے ہی وقت
نکرہ و صوغ قرار پائے گا جبکہ وہ کسی مرسوم میں ہو۔ جیسے لوہ گری اور سید کوہی
امیر۔ بالان سے ہاتھ کہہ کا قصد کیا جائے۔ الحمد للہ یہاں دونوں میں سے ایک است
بھی نہیں پائی جاتی۔ علیہ السلام کہنا مرسوم ہے نہ کہیہ والا کہہ کا قصد کرتا ہے۔ لہذا
صنع منع۔ پائی گئی۔ جب منع ہی نہیں تو حکم کراہت وضع کا مدار کس چیز پر ہوگا؟
دیکھئے علامہ شامی نے اسی بحث میں قاصص میاض و دیگر علماء سے یہی اعتراض بھی
صنع منع نقل کر کے اس کا جواب دیا ہے۔ جتے ہیں جو ہم سے دیا ہے۔ علامہ شامی
فرماتے ہیں وَلَمَّا احَدُ قَوْمٍ الرَّابِعَةَ فِي بَعْضِ الرِّبَاطَةِ وَتَشَبُّهُهُ بِالْحُسَيْنِ الْمَدِينِيِّ عَلَيْهِ
الْحَمْدُ فَصَنَعَ مَخْلَقَتَهُ قَا نَقُولُ كَمَا افْتَشَّيْ بِالْحُسَيْنِ الْمَدِينِيِّ مَقْرَرًا عِنْدَنَا لَيْكُنْ لَا
مَقْضًا بَلْ فِي الْمَذْمُومِ وَفِي مَا يَصْنَعُ بِهِ التَّشَبُّهُ بِهِ (شامی جلد ۵ ص ۶۵۸)

بالکل یہی عبارت تفسیر روح المعانی پارہ ۱۲ ص ۱۷ پر بھی مرقوم ہے دونوں کا
حاصل یہ ہے کہ مابین حضرت حکم کراہت وضع کی دلیل یہ بیان کرتے ہیں کہ بعض
وہ سے لئے (مستطی) صلوٰۃ مرسوم کہیہ کی بدعت و اعراض سے جاری کی ہے ورنہ
باعت کے ساتھ کہہ صوغ ہے۔ لہذا اس کی مخالفت واجب ہے میں کہوں گا کہ تشبہ
اہل البدعہ کا خرد ہونا اور سے ایک بھی ثابت ہے نہیں مطلقاً نہیں بلکہ امر مرسوم

میں یا اس وقت جبکہ کعبہ کا قصد کیا جائے۔

شامی اور روح المعانی کی اسی عبارت کا خلاصہ ہم نے اپنے جواب میں عرض کیا تھا جس کی تصدیق ناظرین کرام نے ملاحظہ فرمائی۔

اگر یہاں یہ شبہ پیدا کیا جائے کہ بلا قصد کعبہ مجموعہ صلوات سلام کا بھی جواز ہوگا کماست ثابت ہو گیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ دارست نزدیک غیر انبیاء علیہ السلام کے لئے مجموعہ صلوات سلام کا مستحکم استعمال مستحب جمیعہ کے خلاف ہونے کی وجہ سے مکروہ ہے۔ لہذا اگر کوئی شخص بغیر قصد کعبہ بھی استعمال کرے گا جب بھی ناجائز و مکروہ قرار پائے گا۔ بخلاف عجماء "سلام" کے کہ اسے کثیر تحقیق اہل سنت نے استعمال کیا ہے جیسا کہ عبارات سابقہ سے معلوم ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

پھر یہ حضرات باطنی کرام کو چاہئے کہ اسی کعبہ کی وجہ سے مشرور عزم میں ذکر شہادت امام حسن و حسین علیہ السلام ان کے لئے ایصال ثواب و طہیرہ امور مستحبہ کو بھی ناجائز و ممنوع قرار دیں۔ اس لئے کہ یہ سب کام بقول باطنی روافض کا شعار ہیں اور ان کا کعبہ ممنوع ہے۔ نیز حضرات حسین علیہ السلام کے مبارک ناموں کے ساتھ لفظ نام لکھنے کو بھی ناجائز کہیں۔ کیونکہ روافض کے مذہب میں امامت کا عقیدہ بھی ضروریات دین سے ہے جب وہ اہل بیت اطہار میں سے کسی کے لئے لفظ امام کہتے ہیں تو اس سے ان کی مراد امامت کے وہی معنی ہوتے ہیں جو اہل سنت کے نزدیک نبوت کے معنی ہیں اور غالباً اسی لئے اسلاف حقدین کی تصانیف میں حسین علیہ السلام یا اہل بیت اطہار میں سے کسی کے لئے امام کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ لہذا باطنی کرام کو چاہئے کہ وہ طبع کعبہ کی بناء پر جس طرح حسین علیہ السلام کہنے کو مکروہ جانتے ہیں اسی طرح لفظ امام حسن اور امام حسین کہنے کو بھی ناجائز اور مکروہ سمجھیں۔

اس کے بعد اسی حضرت محمد و دین و ملت قدس سرہ العزیز کے دیوان شریف حدائق بخشش حصہ دوم کی طرف آئیے جس میں بکثرت اشعار ایسے ہیں جن میں اہل بیت اطہار و دیگر بزرگان دین علیہ السلام پر اہل حضرت علیہ السلام نے بالاستحکام سلام بھیجا

ہے۔ نمونے کے طور پر صرف گیارہ شعر دیے ناظرین ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں!

اس بجزل جگر دارا مصطفیٰ گلہ آرائے حفت پہ لاکھوں سلام
جس کا آئین نہ دیکھا نہ دہر نے اس روزائے فراہمت پہ لاکھوں سلام
سیدہ زہرا طیبہ طاہرہ جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام
حسن مجتبیٰ سید لاطفہ پاکب دوش عزت پہ لاکھوں سلام
اس شہید بلا شاد نگوں تھا نکس دھب فریب پہ لاکھوں سلام
بیت صدیق آرام جان می اس حرم بکات پہ لاکھوں سلام
شامی، مالک، امیر، امام طیف چار ہارے نامت پہ لاکھوں سلام
جس کی مہر ہوئی گردن اولیاء اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام
شاد برکات و برکات و بھیاں نو بہار طریقت پہ لاکھوں سلام
بے طاب و حباب و حساب و کتاب تابد الی سنت پہ لاکھوں سلام
میرے استاد ماں باپ بھائی بہن اہل دولت و مشیرت پہ لاکھوں سلام
اس مقام پر یہ کہنا اچھا ہی مستحکم خیر ہوگا کہ یہ اسلام بالفتح ہے بالاستقلال نہیں کیونکہ بالفتح سلام وہ ہوتا ہے جو تابعین کے لئے مستحکم نہ لایا جائے بلکہ مسلم طہرہ مقبول پر تابعین کا عطف کر دیا جائے جیسے سلام اللہ علی نبینا و آلہ اجمعین کہ یہاں حضور کی آل پر بالفتح سلام ہے اور اگر تابع کے لئے بھی لفظ سلام ذکر کر دیا جائے تو وہ سلام بالفتح نہ رہے گا اگرچہ ماقبل پر مابعد کا عطف بھی کر دیا جائے جیسے سلام اللہ علی نبینا و آلہ کہ یہاں مابعد کا عطف ماقبل پر ہے لیکن چونکہ آل کے لئے لفظ سلام طہرہ ذکر کر دیا گیا اس لئے اس اسلام کو بالفتح نہیں کہہ سکتے بلکہ یہ اسلام بالاستقلال ہے اہل حضرت علیہ السلام کے تمام اشعار مقولہ بالا میں اہل بیت و دیگر بزرگان دین کے لئے مستحکم لفظ سلام بار بار ذکر کیا گیا ہے لہذا یہ سلام قطعاً بالاستقلال ہے۔ اس کو بالفتح کہنا کسی طرح درست نہیں ہو سکتا۔

اے خطہ ہجاز کے سرمایہ بہار

اے خطہ ہجاز کے سرمایہ بہار
واقف جہاں کو عدل و مساوات سے کیا
لکھا دکھائی فرق فریضہ ایسے میں
رکنا نہ اختیار کوئی کھل و رنگ کا
چکے بھی میری طاقت و طاقت سے بڑھ
سے کھڑے کھڑے کو کھڑے کھڑے کھڑے
انسان کو رکھا اگلاست کی راہ پر
قرآن نے عظیم کہا پیغمبر خلق کر
پایں کی اسبند ٹھہروں کا سر پرست
یہاں حقوق کو دیکھ دین اور دے
عید بن کر تیرے سرور ملک کی سب سے
عشق تیرے جو وقت سے ہے حشر کی
تیرے شمار کی پاشنی شوق بول رہی
پرواز تیری تانست و شہید کا پاں
سہرت تیری بیاں کسے ٹھہراں نہیں کیا
دست القدس درود پرستے میں ہے بار بار

احمد حسین خان نقیر و سیاری

محمد جان و اراکین شوری

تحریک غلامان اہل بیت علیہم السلام

پانی و سرپرست	محمد جان و اراکین شوری	0300-7863154
باغی	محمد جان و اراکین شوری	0301-4748508
مرکزی صدر	محمد جان و اراکین شوری	0321-9426519
مرکزی بھڑائی بھڑائی	محمد جان و اراکین شوری	0321-4592626
1- سید مرزا شاہ	0333-7266536	
2- سید پال شاہ	0301-5486094	
3- پادی خان نکائی	0345-2540329	
4- پسر میراوی	0344-2338902	
5- خانلا سکندر	0345-3944589	
6- محمد صبر علی	0341-6606796	
7- شہادت علی	0312-4651916	
8- ادا القاری	0346-4167753	
9- محمد ریش	0345-6930793	
10- ملک شہید	0321-9426946	
11- ملک شہزاد	0321-9455350	
12- زہیر مکن	0324-4465590	
13- محمد اسحاق خان	0333-5311233	
14- تیمور حسین	0322-4774803	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



اہلسنت کا ایک
نظریاتی پلیٹ فارم

تحریک غلامان اہلبیت

کے زیر اہتمام

دارالعلوم جامعہ سیدہ زینب کبریٰ للبنات

زیر تعمیر ہے اہل خیر توجہ فرمائیں

بہ مقام

کلشن سادات خانوہ ہارنی شریف اڈہ سو اصل فیروز پور روڈ، لاہور



0300-7863154

E-mail: ahlaybait@yahoo.com, Website: www.ahlaybait.com